جب کوئی بچہ فوت ہو جاتا ہے

والدین اور نگہداشت کاروں کے لیے ایک رہنما کتابچہ

NCMD
National Child Mortality Database

نیشنل چائلڈ مورٹیلٹی ڈیٹا بیس (NCMD) ایک NHS انگلینڈ کا فنڈ کردہ پروگرام ہے۔

مندرجات

تعارف 3

حصہ 1

جب کوئی بچہ وفات پا جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے کا خلاصہ 4
آپ کو باخبر رکھنا 5
آپ کی کلیدی کارکن کا کردار 5
دیگر پیشہ ور افراد 5
آپ کے بچے کی وفات کے فوراً بعد 6
وفات کے سبب کا طبی سرٹیفکیٹ 6
وہ بچے جو طویل المدتی یا زندگی کو محدود کرنے والت عارضہ میں مبتلا ہیں 6
ممکنہ مزید تحقیقات 7
تفتیش میں کتنا وقت لگے گا 7
کورونر کیا کرتا ہے 7
پوسٹ مارٹم معائنہ اور پیتھولوجسٹ کا کردار 8
ایک پوسٹ مارٹم معائنہ یہ سمجھنے میں مدد دے سکتا ہے کہ آپ کے بچے کی موت کا سبب کیا ہے 8
کورونر کی تحقیقات 9
جب جوائنٹ ایجنسیاں ملوث ہوتی ہیں 10
NHS مریضوں کی حفاظت کے واقعے کی تفتیش 11
بچے کی موت کے جائزے کا نتیجہ 12
آپ کے بچے کی وفات کے بارے میں مقامی مباحثے 12
بچوں کی اموات کے بارے میں علاقائی مباحثے – بچے کی موت کے جائزہ کا پینل 13
نیشنل چائلڈ مورٹیلٹی ڈیٹا بیس (NCMD) 14
اگر بچے کی موت کے جائزے کے عمل کار کی پیروی نہیں کی جاتی ہے 14

حصہ 2

آپ کے کرنے کے کام 15
سپورٹ 15
اپنے بچے کی وفات کو رجسٹر کرانا 15
اپنے بچے کی تدفین کی منصوبہ بندی کرنا 15
چائلڈ بینیفٹ اور دیگر ادائیگیاں 16
دیگر قابل غور امور 17
مزید معلومات کے لیے کہاں جائیں 17
سوگواری کی معاونت کے ذرائع 18

یہ رہنما کتابچہ سوگوار والدین، معاون تنظیمیں اور پیشہ ور افراد پر مشتمل ایک گروپ کی جانب سے تیار کیا گیا ہے؛ یہ 18 سال سے کم عمر کے بچے کے والدین اور نگہداشت کاروں کے لیے ہے تاکہ آپ کو معلوم ہو سکے کہ اب کیا ہوگا اور کون سی معاونت دستیاب ہے۔

یہ رہنما کتابچہ آپ کو اپنے بچے کی وفات کے ابتدائی دنوں میں دیا جانا چاہیے، جو ہم جانتے ہیں کہ ایک مشکل وقت ہو سکتا ہے۔ آپ کے لیے تمام معلومات متعلقہ نہیں ہو گی۔ ہو سکتا ہے آپ اس رہنما کتابچہ کو محفوظ رکھنا چاہیں اور بعد میں دوبارہ پڑھیں۔

ہمیں بالکل اندازہ نہیں تھا کہ جب ہم نے اپنا بچہ کھو دیا تو کیا توقع رکھیں، کیا کچھ ہو گا اور کون سے امور شامل ہوں گے۔ یہ کتابچہ آپ کو اس بات کی اہم بصیرت فراہم کرے گا کہ آگے کیا ہو سکتا ہے، آپ کس سے رابطہ کی توقع رکھ سکتے ہیں اور مدد کے لیے کس سے بات کر سکتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتابچہ آپ کے کچھ سوالات کے جوابات دے گا اور کچھ ایسے سوالات جن کے بارے میں آپ نے شاید سوچا بھی نہ ہو، اور مستقبل میں حوالہ کے لیے ایک مفید وسیلہ ثابت ہوگا۔

سوگوار والدین

یہ اہم ہے کہ ہر بچے کی موت کا جائزہ لیا جائے تاکہ جس قدر ممکن ہو، جانا جا سکے۔

یہ جائزہ آپ اور آپ کے خاندان کے دیگر اراکین کی اس بات کو سمجھنے میں مدد کے لیے مرتب کیا گیا ہے کہ آپ کے بچے کی وفات کا سبب کیا ہے۔ یہ دوسرے بچوں کو بھی اسی وجہ سے فوت ہونے سے بچانے کی کوشش کرے گا۔

یہ رہنما کتابچہ ان والدین کے لیے ہے جن کے بچے کی انگلینڈ میں وفات ہوئی ہے۔

حصہ 1 اس رہنما کتابچے کے اس حصے میں بچوں کی اموات کے جائزے کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

حصہ 2 میں ان چند کاموں کا جائزہ لیا گیا ہے جو آپ کو کرنا ہوں گے اور اس کے لیے مزید معلومات اور مدد کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

اس رہنما کتابچہ میں ایک کلیدی کارکن کے بارے میں معلومات شامل ہیں جو آپ کے رابطہ کا پوائنٹ ہو سکتا ہے اور آپ کی معاونت کے ذرائع کی طرف رہنمائی کر سکتی ہے۔

آپ کی کلیدی کارکن ہے:

اگر آپ کو بالا خانے میں یہ رہنما کتابچہ کسی نام کے بغیر دیا گیا ہے تو ان پیشہ ور افراد میں سے کسی ایک سے رابطہ کریں جن سے آپ پہلے ہی رابطہ کر چکے ہیں تاکہ تبادلہ خیالات کر سکیں کہ یہ فرد کون ہونا چاہیے۔

جہاں 'والدین اور نگہداشت کار' کا ذکر ہے، اس میں بچے کے وہ اہم نگہداشت کار بھی شامل ہیں جو حیاتیاتی والدین نہیں ہوتے، جیسے نگہداشت کار، ہم جنس شریک حیات اور دیگر سرپرست۔

حصہ 1

جب کوئی بچہ وفات پا جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے کا خلاصہ

بچے کی وفات کسی بھی خاندان کے لیے سب سے مشکل آزمائش ہے۔ 'بچے کی موت کا جائزہ' ایک اصطلاح ہے جو بچے کی وفات کے بعد ہونے والے رسمی طریقہ کار کی وضاحت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ہر بچے کی موت کے سلسلے میں کچھ عناصر لازماً شامل ہوتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کی حالات کے مطابق ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ آپ کی کلیدی کارکن آپ کو بتا سکے گا کہ آپ کے بچے کے حوالے سے کیا ہو رہا ہے۔

ذیل میں دیا گیا خاکہ مجموعی عمل کے تین مراحل اور ممکنہ مختلف حصوں کو ظاہر کرتا ہے، جو واقع ہو سکتے ہیں۔ اس پورے رہنما کتابچے میں، ہم اسے بیان کرنے کے لیے 'نظرثانی کے عمل' سے رجوع کرتے ہیں۔

اس رہنما کتابچہ میں نیچے درج ہر سیکشن کے بارے میں مزید معلومات موجود ہیں۔

آپ کے بچے کی وفات کے فوراً بعد

- اس بارے میں فیصلے کیے جاتے ہیں کہ آیا مزید تحقیقات کی ضرورت ہو سکتی ہے
- اطلاعات دی جاتی ہیں
- عوامی حکام کی ممکنہ شمولیت جیسے کورونر، پولیس
- طبی معائنہ کار کی مداخلت

مزید تفتیش کا آغاز ہو سکتا ہے

- کورونر کی تحقیقات
- پوسٹ مارٹم معائنہ
- جوائنٹ ایجنسی کا ردعمل/جواب
- NHS مریضوں کی حفاظت کے واقعے کی تفتیش (PSII)

بچے کی موت کے جائزے کا نتیجہ

- خاندانی سوالات / تبصروں کے ساتھ ہر بچے کی موت کا مقامی جائزہ
- تمام تحقیقات مکمل ہونے کے بعد، پیشہ ور افراد اس پر غور کرتے ہیں کہ کیا وہ مستقبل میں ہونے والی موت کو بچانے کے لیے کچھ سیکھ سکتے ہیں
- ہر موت پیشہ ور افراد کو سیکھنے اور معاونت و مشق کو بہتر بنانے میں مدد دے سکتی ہے

پورے عمل کے دوران آپ کو اپنی کلیدی کارکن کے ذریعے مدد اور معلومات کی پیشکش کی جانی چاہیے

آپ کو باخبر رکھنا

آپ کی کلیدی کارکن کا کردار

آپ کو اپنے بچے کی وفات کے کسی بھی جائزے یا تحقیقات کے دوران اپنی کلیدی کارکن کے طور پر کام کرنے کے لیے ایک واحد، نام کا رابطہ کا پوائنٹ دیا جانا چاہیے۔ یہ ایک ایسا فرد ہے جس سے آپ بچے کی وفات کے جائزے کے عمل کے بارے میں معلومات طلب کر سکتے ہیں اور جو آپ کو مدد کے ذرائع پر دستخط کر سکتی ہے۔

آپ کی کلیدی کارکن عموماً NHS یا ہاسپِس کی پیشہ ور فرد ہوتی ہے۔ یہ ایک نرس، دایہ یا غمزدگی کی معاونت ٹیم کی رکن ہو سکتی ہے۔ اگر آپ کے بچے کو طویل المدتی عارضہ لاحق تھا تو آپ کے خاندان کے پاس پہلے سے ہی ایک پیشہ ور فرد مقرر ہو سکتا ہے، جیسے کہ رابطہ نرس، جسے آپ جانتے ہوں اور وہ آپ کے کلیدی کارکن کے طور پر کام کر سکتی ہے۔ ان کا کردار یہ ہے:

جائزہ لینے کے پورے عمل میں آپ کی کلیدی کارکن کو آپ کا **بنیادی رابطہ** ہونا چاہیے۔

- آپ کے لیے قابل اعتماد اور آسانی سے قابل رسائی مقام بنیں
- آپ اور دیگر پیشہ ور افراد کے درمیان ملاقاتوں کو مربوط کرنے میں مدد کرے
- بچے کی وفات کے جائزے کے عمل اور کسی بھی تحقیقات کے بارے میں واضح طور پر معلومات فراہم کریں جو ضروری ہو سکتی ہے
- ماہرین کے درمیان اجلاسوں میں آپ کی آواز بنیں
- یہ یقینی بنائے کہ آپ کے کسی بھی سوال کا جواب دیا گیا ہے اور بعد میں آپ کو واپس بتا دیا گیا ہے
- آپ کی سوگ کی مناسب مدد کے لئے سائن پوسٹ کرے

دیگر پیشہ ور افراد

دیگر پیشہ ور افراد بھی ہیں جو آپ کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہ سکتے ہیں۔

کورونر – اگر آپ کے بچے کی موت کو کورونر کے پاس ریفر کیا گیا ہے، تو کورونر کا افسر اس معاملہ کی ذمہ داری سنبھال لے گا۔

طبی معائنہ جات –تمام بچوں کی اموات جن کی تفتیش کورونر نے نہیں کی، ان کا جائزہ **NHS <u>طبی معائنہ کاروں</u>** کی جانب سے لیا جاتا ہے۔ طبی معائنہ کار سینئر طبی ڈاکٹر ہوتے ہیں، جنہیں موت کی تصدیق کے عمل کے قانونی اور طبی عناصر کی تربیت دی جاتی ہے۔ طبی معائنہ کار آپ کو کسی ایسے شخص کے ساتھ بات چیت کرنے کا موقع فراہم کرے گا جو آپ کے بچے کو دیکھ بھال فراہم کرنے میں ملوث نہیں ہے، طبی معائنہ کار یا طبی معائنہ کار افسر۔ وہ کسی بھی موت کی آزادانہ جانچ کرتے ہیں جن میں کورونر ملوث نہ ہو۔

پولیس - اگر پولیس کی تفتیش ہوتی ہے، تو آپ کی مدد کرنے اور رابطہ کا نقطہ فراہم کرنے کے لیے ایک خاندانی رابطہ افسر مقرر کیا جا سکتا ہے۔

دیگر پیشہ ور افراد بھی معاونت اور معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں:

- آپ کی جی پی،
- سماجی کارکن،
- خاندانی معاون کارکن،
- دایہ،
- ہیلتھ وزیٹر،
- تسکینی نگہداشت کی ٹیم،
- چیلپنسی یا روحانی معاونت کی ٹیم۔

آپ کے بچے کی وفات کے فوراً بعد

زیادہ تر حالات میں آپ کو اس سلسلے میں وقت دیا جانا چاہیے
آپ کا بچہ/بچی

پیشہ ور افراد کی طرف سے متعدد فیصلے کیے جائیں گے، بشمول موت کی وجہ بیان کرنے والا میڈیکل سرٹیفکیٹ جاری کیا جا سکتا ہے اور اگر مزید تحقیقات کی ضرورت ہے۔ کچھ حالات میں، پولیس معیاری طریقہ کار کے طور پر شامل ہوگی، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ شک کے دائرے میں ہیں۔

ایک نگہداشت صحت کا پیشہ ور ماہر چند لوگوں کو آپ کے بچے کی موت کے بارے میں مطلع کرے گا، جیسے کہ آپ کی GP اور کورونر اگر آپ کا بچہ اچانک اور غیر متوقع طور پر مر گیا ہے۔

آپ کو یادگار تحائف رکھنے کا موقع فراہم کیا جانا چاہیے،
جیسے کہ تصاویر، بال کا ایک گچھا یا آپ کے بچے کے ہاتھ اور پاؤں کے نشان۔ اگر یہ آپ کو پیش نہیں کیے جاتے تو پوچھ لینا ٹھیک ہے۔ آپ کو اپنے بچے کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کا بھی موقع ملنا چاہیے، لیکن کچھ حالات ایسے ہوتے ہیں جب ایسا ممکن نہیں ہوتا یا جب کسی اور کے موجود ہونے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

اعضاء اور بافتوں کا عطیہ ممکن ہو سکتا ہے، اور ڈاکٹرز کو آپ کے ساتھ اس کے بارے میں بات کرنی چاہیے۔ اگر یہ کوئی ایسی چیز ہے جس پر آپ غور کریں گے، لیکن اسے اجاگر نہیں گیا ہے، تو اپنی کلیدی کارکن سے بات کریں۔

آپ کے بچے کی وفات کے جائزے کے لیے آپ کی رائے اہم ہے اور پیشہ ور افراد سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ آپ کے ساتھ اس بارے میں بات کریں گے۔

موت کی وجہ کا طبی سرٹیفکیٹ

آپ کے بچے کی وفات کے فوراً بعد ڈاکٹر موت کی وجہ کا طبی سرٹیفکیٹ دے سکتا ہے، اگر:

- موت کی وجہ سمجھ میں آتی ہے
- موت قدرتی وجوہات کے سبب واقع ہوئی
- ایک طبی پریکٹیشنر بچے کی دیکھ بھال میں شامل رہا ہے، اور
- وفات پانے والے بچے کو فراہم کی جانے والی دیکھ بھال کے بارے میں کوئی بڑی تشویش نہیں ہے۔

طویل مدتی یا زندگی کو محدود کرنے والی حالت میں مبتلا بچے

اگر آپ کے بچے کو طویل مدتی بیماری یا اس کی زندگی کو محدود کرنے والی حالت تھی اور اس کی موت متوقع تھی، تو یہ امکان ہے کہ آپ کے خاندان اور آپ کی مدد کرنے والی ٹیم نے مل کر ایک مناسب 'نگہداشت کا پلان' بنایا ہوگا۔

کورونر کے لیے پوسٹ مارٹم معائنہ کا حکم دینا اب بھی ضروری ہو سکتا ہے۔ بصورت دیگر، آپ کو اپنے بچے کی وفات کو فوراً ہی رجسٹر کرنے کے قابل ہونا چاہیے اور اپنے خاندان کے جنازے اور یادگاری انتظامات کو آگے بڑھانا چاہیے۔

اپنے بچے کی وفات کے اندراج اور آخری رسومات کی منصوبہ بندی کے بارے میں معلومات اس رہنما کتابچہ کے حصہ 2 میں تلاش کی جا سکتی ہیں۔

ممکنہ مزید تحقیقات

بہت سی اموات میں، فوری فیصلے اور نوٹیفیکیشن کے بعد، مزید تحقیقات کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

تاہم، کچھ اموات کے لیے، کئی تحقیقات کی ضرورت ہو سکتی ہے جن کے متعلق ہم یہاں بات کرتے ہیں۔ ان میں شامل ہیں:

- کورونر کی تحقیقات (صفحہ 7 دیکھیں)
- پوسٹ مارٹم معائنہ (صفحہ 8 دیکھیں)
- جوائنٹ ایجنسی کا جواب (صفحہ 10 دیکھیں)
- NHS مریض کی حفاظت کے واقعے کی تحقیقات (صفحہ 11 دیکھیں)
- زچگی اور نوزائیدہ بچوں کی حفاظت کی تحقیقات (صفحہ 11 دیکھیں)

کون سی تحقیقات ضروری ہیں، یہ آپ کے بچے کی وفات کے انفرادی حالات کے لحاظ سے مختلف ہوں گی۔ بعض اوقات ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ تحقیقات ہو سکتی ہیں۔

تحقیقات میں کتنا وقت لگے گا؟

تحقیقات کے لیے تجویز کردہ ٹائم فریم ہیں، لیکن مختلف وجوہات کی بنا پر ان میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ پوسٹ مارٹم کے معائنہ کی رپورٹ چھ سے بارہ ماہ کے اندر جاری کی جانی چاہیے لیکن اس میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے؛ اور کورونر کی تفتیش چھ ماہ کے اندر مکمل کی جانی چاہئیے۔ بدقسمتی سے، کچھ حالات میں اس میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ آپ کے کلیدی کارکن یا کورونر کے افسر کو متوقع ٹائم اسکیل کے بارے میں مزید جاننا چاہیے۔ اس دوران، ہو سکتا ہے آپ اس رہنما کتابچہ کے آخر میں درج تنظیموں میں سے کسی ایک سے تعاون حاصل کرنا چاہیں۔

اپنے بچے کے ریکارڈز تک رسائی حاصل کرنا

آپ کے بچے کی وفات کی صورت حال کے بارے میں زیادہ سے زیادہ سمجھنے کے لیے، صحت اور سماجی نگہداشت کے پیشہ ور افراد کے مختلف قسم کے ریکارڈز تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ کچھ حالات میں آپ کی تحریری رضامندی کی ضرورت ہو سکتی ہے اور دوسری صورتوں میں معلومات کا اشتراک کرنے کے قانونی فرائض ہیں۔ اگر آپ کو ڈیٹا شیئرنگ اور ریکارڈ تک رسائی کے بارے میں مزید معلومات درکار ہوں تو اپنے کلیدی کارکن سے بات کریں۔

کورونر کیا کرتا ہے

کورونر وہ فرد ہوتا ہے جو موت کی مخصوص اقسام کا جائزہ لیتا ہے۔ آیا کورونر ملوث ہے اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ موت کو 'فطری' سمجھا جاتا ہے یا نہیں۔ یہ ایک اصطلاح ہے جسے کورونرز استعمال کرتے ہیں۔ ایک 'قدرتی' موت کی وجہ انتہائی قبل از وقت (جب حمل میں بچے کی پیدائش زیادہ جلدی ہو جاتی ہے) یا انفیکشن کی وجہ سے ایسا ہو سکتا ہے۔ گاڑیوں کے تصادم اور خودکشی جیسی وجوہات سے ہونے والی اموات کو کورونیل نقطہ نظر سے بطور 'فطری' نہیں دیکھا جائے گا۔ اگر آپ کے بچے کی موت کی وجہ کو 'فطری' نہیں سمجھا جاتا ہے، یا یہ نامعلوم ہے یا اگر آپ کے بچے کی موت اس وقت ہوئی جب وہ ریاستی حراست میں تھا (مثال کے طور پر دماغی صحت کے سیکشن کے تحت)، تو قانون کا تقاضا ہے کہ موت کی اطلاع کورونر اور پولیس کو دی جائے۔

کورونر عام طور پر غیر متوقع اموات کے لیے پوسٹ مارٹم معائنہ کا انتظام کرتا ہے، جو ایک ماہر ڈاکٹر کے ذریعے انجام دیا جائے گا جسے پیتھالوجسٹ یا بچوں کے لیے پیرینیٹل پیتھالوجسٹ کہا جاتا ہے۔ پوسٹ مارٹم معائنے کے بعد انکوائری کی جاتی ہے اگر موت کی وجہ غیر یقینی رہتی ہے یا موت کی وجہ کو 'فطری' نہیں سمجھا جاتا ہے۔

کورونر عمل کے آغاز پر ایک انکوائری شروع کر سکتا ہے، یا تفتیش منعقد کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ باضابطہ تفتیش کی سماعت منعقد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تفتیش یا تحقیق بند ہونے میں کئی مہینے لگ سکتے ہیں۔ استفسارات کے بارے میں مزید معلومات اس رہنما کتابچہ کے صفحہ 9 اور 10 پر دی گئی ہیں۔ آپ اپنے کورونر کے دفتر سے سوگوار لوگوں کے لیے **کورونر سروسز کے لیے ایک رہنما کتابچہ** کے کتابچے کا پوچھ سکتے ہیں جس میں مزید تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ کورونرز اور ان کے افسران کیا کرتے ہیں اور تفتیش کے وقت کیا ہوتا ہے، اگر کسی کو روکا جانا ہے۔ یہ **وزارت انصاف کی ویب سائٹ** سے ڈاؤن لوڈ کے لیے بھی دستیاب ہے۔

پوسٹ مارٹم معائنہ اور پیتھالوجسٹ کا کردار

پوسٹ مارٹم معائنہ کیا ہے؟

پوسٹ مارٹم معائنہ، جسے آٹوپسی بھی کہا جاتا ہے، موت کے بعد ایک شخص کا معائنہ ہے۔ بچوں کے پوسٹ مارٹم معائنے ایک پیتھالوجسٹ کے ذریعہ کروائے جانے چاہئیے جو بچوں اور بچوں کو متاثر کرنے والی بیماریوں اور حالات میں مہارت رکھتا ہو۔

کیا آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آیا آپ کے بچے کا پوسٹ مارٹم معائنہ کرایا گیا ہے؟

اگر آپ کے بچے کی موت کا معاملہ کورونر کے پاس بھیج دیا گیا ہے، تو آپ یہ انتخاب کرنے کے قابل نہیں ہیں کہ پوسٹ مارٹم معائنہ کیا جائے یا نہیں۔ تاہم، آپ اپنی خواہشات کی نمائندگی کر سکتے ہیں جس پر کورونر غور کر سکتا ہے۔

اگر کوئی کورونر شامل نہیں ہے، تو پوسٹ مارٹم معائنہ صرف آپ کی رضامندی سے ہو سکتا ہے۔ آپ کو یہ فیصلہ کرنے کے لیے نگہداشت صحت کے عملے سے بات چیت کرنی چاہیے کہ آیا پوسٹ مارٹم آپ اور آپ کے خاندان کے لیے صحیح فیصلہ ہے یا نہیں۔

ایک پوسٹ مارٹم معائنے سے یہ سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آپ کے بچے کی وفات کس وجہ سے ہوئی

ایک پوسٹ مارٹم معائنہ کیوں اہم ہے؟

پوسٹ مارٹم معائنہ مندرجہ ذیل کام **کر سکتا** ہے:

- آپ کے بچے کی موت کی طبی وضاحت تلاش کرے
- دیگر بیماریوں یا مسائل کو مسترد کرے جن کے بارے میں آپ فکر مند ہو سکتے ہیں
- دیگر حالات کی نشاندہی کرے جو آپ کے خاندان کے لیے اہم ہو سکتے ہیں
- وہ علم فراہم کرے جو مستقبل میں آپ کے خاندان یا دوسرے بچوں کی مدد کے لیے استعمال ہو سکے۔

بعض معاملات میں، ہو سکتا ہے پوسٹ مارٹم کے معائنے میں موت کی وجہ نہ مل سکے۔

پوسٹ مارٹم معائنے کے دوران آپ کے بچے کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟

جب پوسٹ مارٹم معائنہ کا حکم دیا جاتا ہے یا اس کے لیے رضامندی دی جاتی ہے، تو یہ جتنی جلدی ممکن ہو، عام طور پر چند دنوں میں مکمل کیا جاتا ہے۔ آپ کے بچے کو کسی دوسرے ہسپتال میں منتقل کرنا ضروری ہو سکتا ہے جہاں ایک ماہر اطفال پیتھالوجسٹ موجود یا مقیم ہو۔

پوسٹ مارٹم معائنے کے دوران پیتھالوجسٹ تمام اہم اعضاء کا معائنہ کرتا ہے اور کوئی بھی ایسی علامت تلاش کرتا ہے جو موت کی وجہ کا سراغ دے سکتی ہوں۔

معائنہ اسی احتیاط کے ساتھ کیا جاتا ہے جیسے آپ کے بچے کا آپریشن ہو رہا ہو۔ یہ**ویڈیو** ان خاندانوں کے لیے ہے جنہیں یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے کہ آیا پوسٹ مارٹم کرانا ان کے لیے صحیح ہے یا نہیں۔

پوسٹ مارٹم معائنہ کے دوران ماہرانہ ٹیسٹنگ کے لیے بہت سے چھوٹے نمونے لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو 'بلاکس اور سلائیڈز' کہا جا سکتا ہے۔ آپ سے پوچھا جائے گا کہ ٹیسٹ مکمل ہونے کے بعد آپ ان نمونوں کے ساتھ کیا ہونا چاہیں گے۔ آپ نمونے طلب کر سکتے ہیں یا تو:

- آپ کو واپس کر دیئے جائیں (کورونر کا افسر اس بات پر بات کر سکے گا کہ آپ نمونوں کے ساتھ کیا کر سکتے ہیں)
- ہسپتال اپنے پاس رکھ لے، آپ کی رضامندی سے آپ کے بچے کے میڈیکل ریکارڈ یا تحقیق کے حصے کے طور پر، مستقبل کی جانچ یا دیگر مقاصد میں استعمال کے لیے، یا
- ہسپتال کی طرف سے حساسیت سے تلف کر دیئے جائیں۔

کچھ والدین کو یہ جان کر سکون ملا ہے کہ ان کے بچے کے ٹشوز/باقتیں تحقیق میں مدد کر سکتی ہیں، یا مستقبل میں ہونے والی طبی پیش رفت مزید معلومات فراہم کر سکتی ہے۔ ہیومن ٹشو اتھارٹی (HTA) یہ یقینی بناتی ہے کہ انسانی ٹشو کو محفوظ طریقے سے، اخلاقی طور پر اور مناسب رضامندی کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ پوسٹ مارٹم کے بارے میں مزید معلومات ان کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ ٹشو برقرار رکھنے کے بارے میں خاندانوں کے لیے یہ ویڈیو آپ کے انتخاب کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرتی ہے۔

پوسٹ مارٹم معائنے کے بعد اور جہاں متعلقہ ہو، کورونر نے اجازت دی ہے، آپ اپنے بچے کو دیکھ سکتے اور فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آپ اپنے بچے کو جنازے سے پہلے کہاں رکھنا چاہتے ہیں۔ اس میں گھر پر یا کسی اور جگہ جیسے مریض خانہ میں کچھ وقت گزارنے کا امکان شامل ہے۔ اگر آپ کے لیے 24 گھنٹوں کے اندر آخری رسومات ادا کرنا ضروری ہے، تو اس میں شامل ہر فرد اسے ہونے کے لیے اپنی پوری کوشش کرے گا، لیکن پوسٹ مارٹم معائنے کی ضرورت کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ یہ ممکن نہیں ہے۔

پوسٹ مارٹم معائنہ کے نتائج

پوسٹ مارٹم کے بعد، پیتھالوجسٹ نتائج پر رپورٹ لکھے گا۔ اگر مزید ٹیسٹ کی ضرورت ہوئی، تو یہ ابتدائی رپورٹ ہو سکتی ہے۔ اگر پوسٹ مارٹم معائنے کا حکم ہسپتال نے دیا تھا (کورونر کے بجائے) تو آپ سے نتائج کے بارے میں بات کرنے کی پیشکش کے ساتھ رابطہ کیا جائے گا۔ اگر آپ رپورٹ چاہتے ہیں تو آپ کو اس کی مکمل کاپی حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ آپ اپنے کلیدی کارکن سے اس رپورٹ تک رسائی حاصل کرنے میں مدد کا کہہ سکتے ہیں۔ یہ رپورٹ عام طور پر بہت ہی 'طبی' زبان میں لکھی جاتی ہے، اور یہ آپ کی کلیدی کارکن کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہے کہ وہ آپ کے ساتھ ڈاکٹر کا بندوبست کرے۔

کورونرز کے پوسٹ مارٹم کے معائنہ جات کے لیے، کورونر کو کوئی بھی ابتدائی نتائج موصول ہوں گے۔ جہاں ممکن ہو، کورونر کی منظوری کے ساتھ، آپ کو ان نتائج کے بارے میں کچھ معلومات دی جا سکتی ہیں۔ پوسٹ مارٹم کی حتمی رپورٹ کو مکمل ہونے میں کئی مہینے لگ سکتے ہیں، یہ تعداد اور ٹیسٹ کی قسم پر منحصر ہے۔ اس کے بعد کورونر فیصلہ کرے گا کہ نتائج آپ تک کیسے پہنچائے جائیں۔

کورونر کی تفتیش

ایک تفتیش، قانونی انکوائری ہے تاکہ:

- تصدیق کی جا سکے کہ کون فوت ہوا ہے، کب اور کہاں، اور
- موت کی وجہ کا وسیع الفاظ/اصطلاحات میں تعین کیا جا سکے۔

اس میں الزام دہی یا الزام لگانا شامل نہیں ہے۔ کورونر کسی خاص تشویش کے بارے میں رپورٹ لکھ سکتا ہے اگر وہ محسوس کرے کہ اس سے مستقبل میں ہونے والی اموات سے بچنے میں مدد مل سکتی ہے۔

اگر کورونر تفتیشی سماعت منعقد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے، تو آپ کو تفصیلات دی جائیں گی کہ یہ کب اور کہاں ہو گی۔ آپ کو گواہ کے طور پر بلایا جا سکتا ہے؛ اس صورت میں آپ کو حاضر ہونا چاہیے۔ اگر آپ کو بطور گواہ نہیں بلایا جاتا، تو آپ انتخاب کر سکتے ہیں کہ آیا حاضر ہونا ہے یا نہیں۔ آپ استفسار پر سوالات پوچھ سکتے ہیں اور آپ سے سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔ دیگر پیشہ ور افراد موجود ہو سکتے ہیں۔ تفتیش عوام کے لیے کھلی ہے اور صحافی بھی موجود ہو سکتے ہیں۔ کچھ حالات میں جیوری شامل ہو سکتی ہے۔

اگر کوئی انکوائری ہونے جا رہی ہے، تو ہو سکتا ہے آپ کورونرز کورٹس سپورٹ سروس سے مزید تعاون حاصل کرنا چاہیں جس کے متعلق اس رہنما کتابچہ کے آخر میں درج ہے۔

جب جوائنٹ ایجنسیاں شامل ہوں

جوائنٹ ایجنسی کا جواب کیا ہے؟

بعض حالات میں، جیسا کہ موت کی وجہ فوری طور پر واضح نہ ہونے پر، صحت کے ماہرین پولیس اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر آپ کی مدد کریں گے اور یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ آپ کے بچے کی موت کیسے اور کیوں ہوئی۔ اسے جوائنٹ ایجنسی ریسپانس کہا جاتا ہے (بعض اوقات اسے 'فوری ردعمل' کہا جاتا ہے)۔

جوائنٹ ایجنسی کا ردعمل اس وقت ہوتا ہے جب مختلف ایجنسیوں کے پیشہ ور افراد مل کر کام کریں

اس کی ضرورت کب ہے؟

جوائنٹ ایجنسی کا جواب درکار ہوتا ہے اگر آپ کے بچے کی موت:

- بیرونی وجوہات کی وجہ سے ہے یا ہو سکتی ہے (جیسے کہ حادثہ)
- اچانک ہوتی ہے اور فوری طور پر کوئی واضح وجہ نہیں ہے
- حراست میں ہوتی ہے یا جہاں بچے کو دماغی صحت کے قانون کے تحت حراست میں لیا گیا تھا
- جہاں ابتدائی حالات سے یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ موت قدرتی نہیں تھی، یا
- اس صورت میں جہاں ایک بچہ گھر میں پیدا ہوتا ہے جہاں صحت کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی پیشہ ور فرد موجود نہیں تھا اور موت کی اطلاع مردہ پیدائش کے طور پر دی گئی تھی۔

پولیس جوائنٹ ایجنسیوں کے تمام جوابات میں شامل ہوگی یا جہاں دیگر حالات ہیو جن کے لیے مزید تفتیش کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ شک کے دائرے میں ہیں؛ ان کا کردار کورونر کی طرف سے کام کرنا اور اس امکان کو ختم کرنا ہے کہ کچھ بھی غیر قانونی ہوا ہے۔

جوائنٹ ایجنسی کے جواب کے تین اہم مراحل ہیں:

1. فوری جواب: فوراً: آپ کے بچے کو عموماً حادثات و ہنگامی شعبے میں منتقل کیا گیا ہو گا۔ مختلف پیشہ ور افراد، جیسا کہ پولیس اور ماہر اطفال کے درمیان ابتدائی ملاقاتیں ہوتی ہیں اور آپ سے کچھ سوالات پوچھے جائیں گے کہ کیا ہوا ہے۔
2. ابتدائی جواب: عام طور پر پہلے ہفتے کے اندر: اس میں شامل تمام پیشہ ور افراد آپ کے بچے کے بارے میں معلومات کا اشتراک کریں گے۔ اگر آپ کا بچہ گھر سے دور فوت ہوا ہے تو یہ پیشہ ور افراد فوت ہونے کی جگہ کا دورہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ گھر میں فوت ہوا ہے، خاص طور پر اگر آپ کا بچہ بچہ تھا، تو آپ سے گھر پر ملاقات کی جائے گی۔ عام طور پر یہ ہیلتھ پروفیشنل اور پولیس آفیسر کا مشترکہ دورہ ہوگا۔ وہ اس بارے میں سوالات کریں گے کہ آپ کے بچے کی وفات سے پہلے اور بعد میں کیا ہوا تھا۔

3. بعد میں جواب: ایک ہفتے کے بعد سے۔ یہ مرحلہ کئی مہینوں تک بڑھ سکتا ہے: اگر ضرورت ہو تو پس منظر کی مزید معلومات اکٹھی کی جاتی ہیں، مثلاً صحت کے ریکارڈ، زچگی اور نوزائیدہ نوٹ یا دیگر متعلقہ معلومات۔ جوائنٹ ایجنسی کی ٹیم ان معلومات کا جائزہ لینے کے لیے ملاقات کرے گی جو انہوں نے جمع کی ہیں۔ وہ اپنی تحقیقات کے لیے کوررنر کو معلومات فراہم کریں گے اور ٹیم کے اراکین اپنے نتائج پر بات کرنے کے لیے آپ سے ملیں گے۔

NHS کے پیشنٹ سیفٹی واقعہ کی تحقیقات

اگر اس بات کا امکان ہے کہ NHS کی طرف سے آپ کے بچے کو فراہم کی جانے والی دیکھ بھال میں یا حمل اور ولادت کے دوران آپ کو اگر آپ کا بچہ پیدائش کے فوراً بعد فوت ہو گیا ہے، تو اس پر اتفاق کیا جا سکتا ہے کہ مریض کی حفاظت کے واقعے کی تحقیقات کی جائیں تاکہ جو ہوا، NHS اس سے سیکھ سکے۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کے بچے (یا حمل اور ولادت کے دوران آپ کو) فراہم کردہ دیکھ بھال میں کچھ غلط ہوا ہے اور اس سے اس کی موت پر اثر پڑ سکتا ہے یا آپ کو یہ بات تنظیم پر واضح کرنی چاہیے۔ ان کا آپ سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے، لیکن انہیں اپنے ردعمل کی وضاحت کرنی ہوگی۔ **سینڈز نے آپ کو یہ سمجھنے میں مدد کرنے کے لیے ایک دستاویز تیار کی** ہے کہ آپ اپنی دیکھ بھال کے بارے میں کس طرح خدشات کا اظہار کر سکتے ہیں یا شکایت کر سکتے ہیں۔

مریض کی حفاظت کے واقعے کی تفتیش تنظیم کے اندر تربیت یافتہ تفتیش کاروں کے ذریعے کی جاتی ہے، جو کہ کیا ہوا اور کیوں ہوا اس کو اچھی طرح سے سمجھنے کے لیے مختلف ٹولز/وسائل کا استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح کی تحقیقات موت کی وجہ کا فیصلہ نہیں کرتی ہیں اور ان کا مقصد یہ فیصلہ کرنا نہیں ہے کہ آیا موت کے لیے کسی کو ذمہ دار ٹھہرانا ہے۔ وہ NHS تنظیموں کو یہ سیکھنے میں مدد کرتے ہیں کہ دوبارہ ہونے والے نقصان کے خطرے کو کیسے کم کیا جائے۔

NHS پیشنٹ سیفٹی انویسٹی گیشن کے دوران کیا ہوتا ہے؟

آپ کو شروع سے اور پورے عمل میں مطلع کرنے اور اس میں شامل ہونے اور حتمی رپورٹ دیکھنے کا حق ہے۔ تحقیقات کو مکمل ہونے میں 6 ماہ سے زیادہ نہیں لگنا چاہیے لیکن اگر مسائل پیچیدہ ہوں تو زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔

ان بچوں کے لیے جو مدت کے دوران پیدا ہوئے تھے (37 ہفتے حمل یا اس سے زیادہ) اور مشقت کے آغاز میں زندہ تھے، لیکن زندگی کے پہلے ہفتے کے اندر فوت ہو گئے تھے، سنگین واقعے کی تحقیقات میٹرنٹی اینڈ نیو بورن سیفٹی انویسٹی گیشن (MNSI) پروگرام کی ذمہ داری ہوگی۔ یہ ایک بیرونی تحقیق ہے، جس کا مطلب ہے کہ یہ ہسپتال کے ذریعے انجام نہیں دی جاتی ہے جہاں آپ کا بچہ فوت ہوا ہے۔ MNSI کی تفتیش صرف اس صورت میں ہو گی جب آپ اس پر رضامند ہوں۔ بصورت دیگر، آپ کے بچے کی موت کی تحقیقات وہ ہسپتال کرے گی جہاں آپ کا بچہ PSII کا استعمال کرتے ہوئے فوت ہو گیا تھا۔ آپ کو MNSI یا PSII دونوں تحقیقات میں شامل ہونے کا حق ہے۔

تحقیقات کے اختتام پر ایک رپورٹ اس بات کا تعین کرے گی کہ کیا ہوا اور کیوں (جہاں تک ممکن ہو، دستیاب شواہد پر منحصر ہے) اور مستقبل میں نقصان کے خطرے کو کم کرنے کے لیے NHS تنظیم کو کسی بھی مستقبل کی کارروائی کے لیے سفارشات پیش کرے گا۔ آپ کے ساتھ اس رپورٹ کا اشتراک کیا جانا چاہیے اور ہسپتال کے عملے کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا جانا چاہیے تاکہ اس پر غور کیا جا سکے اور آپ کے کسی بھی سوال کا جواب دیا جائے یا کسی ایسی چیز کی وضاحت کی جائے جو آپ کو سمجھ نہیں آتی ہے۔

یہ لنک **پیشنٹ سیفٹی انسیڈنٹ رسپانس فریم ورک** کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرتا ہے۔

آپ **MNSI کی ویب سائٹ پر ان کی تحقیقات** کے بارے میں مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

بچوں کی موت کے جائزے کا نتیجہ

بچے کی پیدائش کے فوراً بعد وفات کا جائزہ

پیدائش کے فوراً بعد فوت ہو جانے والے بچوں کی اموات کے جائزوں کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے، ایک ٹول تیار کیا گیا ہے جسے نیشنل **پیرینیٹل مورٹیلٹی ریویو ٹول** (PMRT) کہا جاتا ہے۔
PMRT کو اس لیے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ حمل اور ولادت کے دوران ماں کی دیکھ بھال اور پیدائش کے بعد بچے کی دیکھ بھال کا ایک ہائی کوالٹی، معیاری جائزہ لیا جا سکے۔ PMRT ایک انٹرایکٹو، ویب پر مبنی ٹول ہے جو جائزہ لینے کے عمل کی رہنمائی کرتا ہے تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ دیکھ بھال کے تمام پہلوؤں پر غور کیا جائے اور ان کا قومی رہنما اصولوں اور معیارات کے خلاف جائزہ لیا جائے۔

اس جائزے کی قیادت ہسپتال کرتا ہے جہاں بچے کی وفات ہوئی تھی اور PMRT میں قابل شناخت معلومات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ PMRT کی طرف سے تیار کردہ جائزہ کی رپورٹ میڈیکل ریکارڈ میں شامل ہے اور والدین کے ساتھ فالو اپ میٹنگ میں بحث کی بنیاد کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

آپ کے بچے کی موت کے بارے میں مقامی تبادلہ خیال – بچے کی موت کے جائزے کا اجلاس

ایک حتمی میٹنگ مختلف پیشہ ور افراد کے درمیان ہوگی جو آپ کے بچے کی موت سے پہلے اور بعد میں آپ کے بچے کی دیکھ بھال میں شامل تھے۔ اس میٹنگ کا مقصد تمام معلومات کا جائزہ لینا ہے یہ سمجھنے کے لیے کہ آپ کے بچے کی موت کیوں ہوئی اور کسی ایسی تعلیم کی نشاندہی کرنا جو مستقبل میں بچوں کی اموات کو روک سکتی ہے۔ میٹنگ کی رپورٹ مقامی چائلڈ ڈیتھ اوور ویو پینل کو بھیجی جاتی ہے (صفحہ 14 دیکھیں)۔

اس میٹنگ کی نوعیت اور کون سے پیشہ ور افراد شامل ہیں، آپ کے بچے کی موت کے حالات کے لحاظ سے مختلف ہوں گے۔ اس کا حوالہ کئی مختلف ناموں سے دیا جا سکتا ہے، جن میں 'حتمی کیس بحث'، 'ہسپتال میں اموات کا اجلاس' (اگر آپ کا بچہ ہسپتال میں فوت ہو گیا ہو)، یا 'پیرینٹل اموات کا جائزہ اجلاس' (پیرینٹل اموات کے معاملے میں) شامل ہیں۔

آپ کو اپنی کلیدی کارکن کے ذریعہ میٹنگ میں سوالات کرنے کا موقع فراہم کیا جانا چاہئے۔ بعد ازاں آپ کو کسی مناسب سینئر عملے کے رکن کے ساتھ ملاقات کی بھی پیشکش کی جائے گی تاکہ کسی بھی نتائج پر تبادلہ خیال کیا جا سکے اور آپ کے اٹھائے گئے سوالات پر رائے حاصل کی جا سکے۔ یہ ملاقات کسی مشیر اطفال، نوزائیدہ بچوں کے ماہر، امراضِ نسواں کے ماہر یا سینئر صحت کے پیشہ ور کے ساتھ ہو سکتی ہے۔ آپ کی کلیدی کارکن ان ملاقاتوں کو ترتیب دینے میں مدد کر سکتی ہے۔

بچوں کی اموات کا جائزہ پینل کیا ہے؟

یہ ایک کثیرالادارہ پینل ہے (جسے بچوں کی اموات کے جائزہ پینل (CDOP) کہا جاتا ہے) جو جائزے کے ابتدائی مراحل کے مقابلے میں وسیع تر تناظر میں تمام بچوں کی اموات کا جائزہ لیتا ہے، جہاں آپ کے بچے کو انفرادی طور پر دیکھا جاتا تھا۔

قانون کے مطابق تمام بچوں کی اموات کا جائزہ لیا جانا چاہیے تاکہ مستقبل میں ممکنہ اموات کی روک تھام کوشش کی جا سکے جہاں ممکن ہو

18 سال سے کم عمر کے تمام بچوں کی اموات کا ایک CDOP کے ذریعے جائزہ لیا جانا چاہیے۔ ملک بھر میں متعدد پینلز موجود ہیں اور آپ کے بچے کی موت کو عموماً اُس پینل میں زیرِ غور لایا جائے گا جو آپ کے بچے کے رہائشی علاقے کا مقامی پینل ہے۔ CDOPs پیشہ ور افراد کے گروپ ہیں جو سال میں کئی بار مل کر اپنے علاقے میں ہونے والی تمام بچوں کی اموات کا جائزہ لیتے ہیں۔ پینل کو کسی بھی ایسے بچے کے نام نہیں دیئے جاتے جو فوت ہو چکے ہوں، نہ ہی کوئی ایسی معلومات فراہم کی جاتی ہیں جو رپورٹ کو قابلِ شناخت بنا سکیں؛ تمام تفصیلات گمنامی کی بنیاد پر نمٹائی جاتی ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد ان اموات سے سیکھنا اور مستقبل میں ہونے والی اموات کو روکنے کی کوشش کرنا ہے۔

اگرچہ پینل میں وہ پیشہ ور افراد شامل نہیں ہوں گے جو آپ کے بچے کی دیکھ بھال میں شامل تھے، لیکن وہ ان پیشہ ور افراد سے رپورٹ وصول کریں گے جو اس میں شامل تھے۔

CDOP مقامی سطح پر ذمہ داروں کو سیکھے گئے اسباق کے بارے میں سفارشات اور رپورٹ پیش کرتا ہے۔ وہ انفرادی بچوں کی موت کے بارے میں رپورٹ پیش نہیں کرتے ہیں، لیکن ہر CDOP ایک سالانہ رپورٹ تیار کرتا ہے جو ایک عوامی دستاویز ہے۔ کوئی بھی سالانہ رپورٹ پڑھ سکتا ہے، لیکن اس میں ایسی کوئی تفصیلات نہیں ہیں جو کسی فرد یا اس کے خاندان کی شناخت کر سکے۔

پینل پر کون ہے؟

پینل کے نمائندے ہیں بطرف:

- عوامی صحت
- مقامی بچوں کی صحت
- سماجی نگہداشت کی خدمات
- پولیس

دوسرے پیشہ ور افراد کو جہاں ضرورت ہو، ماہرانہ مشورہ دینے کے لیے مدعو کیا جا سکتا ہے۔

کیا آپ بچوں کی اموات کے جائزہ پینل میں شامل ہو سکتے ہیں؟

اس مرحلے پر خاندانوں کو پینل کا حصہ بننے یا اپنے بچے کی موت پر ہونے والی بحث میں شامل ہونے کے لیے مدعو نہیں کیا جاتا ہے۔ پینل کی میٹنگ میں ہر اجلاس میں متعدد اموات پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے اور آپ کے بچے یا ملوث کسی بھی پیشہ ور سے متعلق تمام قابل شناخت معلومات کو گمنام کر دیا جاتا ہے۔ پینل کے جائزے کی گمنام نوعیت کی وجہ سے، اس اجلاس سے آپ کو مخصوص رائے دینا ممکن نہیں ہے۔ اگر آپ کے پاس اپنے بچے کی موت سے متعلق کوئی معلومات ہے جو آپ کے خیال میں میٹنگ کو مطلع کر سکتی ہے تو یہ آپ کے کلیدی کارکن کے ذریعے CDOP ایڈمنسٹریٹر کو جمع کرائی جا سکتی ہے۔

نیشنل چائلڈ مورٹیلٹی ڈیٹا بیس CDOPs سے انگلینڈ میں ان تمام بچوں کے بارے میں معلومات حاصل کرتا ہے جو اپنی 18ویں سالگرہ سے پہلے مر جاتے ہیں۔ اس کا کردار اس معلومات کا تفصیلی تجزیہ اور تشریح کرنا ہے۔ اس معلومات کو جمع کرنے سے یہ یقینی بنایا جائے گا کہ اموات سے سیکھا گیا ہے، اس سیکھنے کا وسیع پیمانے پر اشتراک کیا جاتا ہے اور مستقبل میں بچوں کی قابلِ روک تھام اموات میں کمی لانے کے لیے مقامی اور قومی سطح پر اقدامات کیے جائیں۔ **NCMD کے بارے میں مزید معلومات یہاں دستیاب ہے۔**

اگر بچے کی موت کا جائزہ لینے کے عمل کی پیروی نہیں کی گئی ہے۔

بعض اوقات موجودہ عمل ویسے نہیں ہوتے جیسے انہیں ہونا چاہئے، اور اسے سامنے لانا مشکل ہو سکتا ہے، خاص طور پر یہ دیکھتے ہوئے کہ اس رہنما کتابچہ کے مختلف عناصر تمام اموات پر لاگو نہیں ہوں گے۔

آپ کی کلیدی کارکن آپ کا پہلا رابطہ ہونا چاہیے

اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے بچے کی موت کے جائزے میں کسی بھی وقت کیا ہو رہا ہے اس کے بارے میں آپ کو مطلع نہیں کیا گیا ہے، تو آپ کو پہلے اپنی کلیدی کارکن سے رابطہ کرنا چاہیے۔ آپ کسی دوسرے پیشہ ور ماہر سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں جو آپ کی مدد کر رہا ہے، یا کسی خیراتی ادارے یا دوسری تنظیم سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں جو مدد کی پیشکش کر سکے۔ اگر آپ کے پاس کوئی ایسا نہیں ہے جسے آپ کال کر سکیں، تو براہ کرم اس رہنما کتابچہ کے آخر میں معلومات اور سوگواری معاونتی سیکشنز کی طرف رجوع کریں۔

اگر آپ یقینی نہیں ہیں کہ آپ کی کلیدی کارکن کون ہے، یا آپ کو کلیدی کارکن مختص نہیں کی گئی ہے، تو کسی ایسے پیشہ ور سے رابطہ کریں جس کی آپ کے پاس تفصیلات موجود ہوں۔ یہ ہسپتال، مریض خانہ، پولیس یا کورونر کے دفتر سے ہو سکتی ہے۔

حصہ 2

آپ کے کرنے کے کام

یہ سیکشن کچھ مختلف چیزوں کا احاطہ کرتا ہے جو آپ کو خود کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ جہاں آپ ان کو خود کرنے کے قابل محسوس نہیں کرتے ہیں، آپ کسی سے مدد کرنے کو کہنے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔

سپورٹ

آپ کے بچے کی موت کے بعد کے ابتدائی دن، ہفتے اور مہینے بہت مشکل ہوتے ہیں۔ آپ کے خیالات اور احساسات کچھ بھی ہوں، غم ایک ذاتی تجربہ ہے اور اس کا کوئی مقررہ وقت یا عمل نہیں ہے۔ غم کا کوئی صحیح یا غلط طریقہ نہیں ہے۔

اپنے بچے کی موت کا اندراج کرنا

آپ کو اپوائنٹمنٹ لے کر اور پھر رجسٹر آفس میں جا کر اپنے بچے کی موت کو رجسٹر کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اگر آپ نے پہلے ہی اپنے بچے کی پیدائش کا اندراج نہیں کرایا ہے تو آپ کو بھی ایسا کرنے کی ضرورت ہوگی – پیدائش کے 42 دنوں کے اندر پیدائش کا اندراج کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ آپ پر منحصر ہے کہ آیا آپ ایک ہی دورے کے دوران دونوں کو کرانے کا انتخاب کرتے ہیں۔
اگر آپ کو موت کی وجہ کا میڈیکل سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے، تو آپ کو اپنے بچے کی موت کا اندراج کرنا ہوگا - موت کے پانچ دنوں کے اندر اندراج کروانے کی شرط ہے۔ آپ کو سرٹیفکیٹ کے ساتھ یہ معلومات دی جانی چاہیے تھی کہ موت کہاں رجسٹر کروائی جائے۔ اگر یہ آپ کے لیے آسان نہیں ہے تو دیگر اختیارات دستیاب ہیں، جیسے کہ مقامی سطح پر بیان دینا؛ رجسٹر آفس مزید مشورہ فراہم کر سکتا ہے۔

اگر آپ کے بچے کی موت کورونر کے پاس بھیج دی گئی ہے، تو آپ کو موت کا اندراج کروانے میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ آپ اپنے بچے کی موت کا اندراج کر سکتے ہیں جیسے ہی کورونر نے ایک فارم 100A جاری کیا ہے جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ موت کا اندراج کرایا جا سکتا ہے۔ کچھ معاملات میں، کورونر پہلے پوسٹ مارٹم معائنہ کا حکم دے سکتا ہے، اور جہاں کورونر کو مزید تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے، وہ رجسٹرار کو ایک فارم 100B (جسے 'گلابی فارم' کہا جاتا ہے) بھیجیں گے۔ اگر کوئی انکوائری ہونے والی ہے تو کورونر انکوائری کے بعد براہ راست رجسٹر آفس کو رپورٹ کرے گا اور رجسٹرار پھر آپ کے بچے کی موت کا اندراج کرے گا۔ ایک بار جب آپ کے بچے کی موت کا اندراج ہو جائے گا، آپ موت کا سرٹیفکیٹ حاصل کر سکیں گے۔

اپنے بچے کی آخری رسومات کی منصوبہ بندی کرنا

آپ کسی بھی وقت جنازے کی منصوبہ بندی شروع کر سکتے ہیں، لیکن آپ اسے صرف اس وقت روک سکتے ہیں جب آپ کے پاس موت کا سرٹیفکیٹ یا کورونر سے مناسب فارم ہو۔ اگر آپ کے پاس مذہبی یا دیگر تقاضے ہیں جو آپ کے بچے کے جنازے کے وقت کو متاثر کر سکتے ہیں، تو براہ کرم جلد از جلد ہسپتال کے عملے یا اپنے کلیدی کارکن سے ان پر بات کریں۔ اگر کوئی کورونر ملوث ہے تو وہ کورونر کو آگاہ کریں گے۔ اگرچہ یہ ممکن نہیں ہے، کورونر آپ کی خواہشات کو پورا کرنے کی کوشش کرے گا۔

آپ اپنے منتخب کردہ جنازے کے ڈائریکٹر کے ساتھ ممکنہ انتخاب پر بات کرنا چاہیں گے۔ اس بات پر غور کرنے کے لیے وقت نکالیں کہ آپ اور آپ کے خاندان کے لیے سب سے زیادہ معنی خیز کیا ہے۔ تدفین اور کریمیشن کے اخراجات مختلف ہوتے ہیں اور دیگر اخراجات ہیں جن پر آپ نے غور نہیں کیا ہو گا، لہذا آپ کو انتظامات کو حتمی شکل دینے سے پہلے تحریری تخمینہ طلب کرنا چاہیے۔

اگر آپ کم آمدنی پر ہیں تو آپ **'جنازے کے اخراجات کی ادائیگی'** کے لیے اہل ہو سکتے ہیں، جس کے بارے میں مزید معلومات کے لیے آپ کا جنازہ ڈائریکٹر آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ انگلینڈ کے لیے **بچوں کے جنازے کا فنڈ** 18 سال سے کم عمر بچے یا حمل کے 24 ویں ہفتے کے بعد مردہ پیدا ہونے والے بچوں کے جنازے کے اخراجات کا کچھ حصہ ادا کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ یہ ذرائع سے جانچا نہیں ہے: آپ جو کماتے ہیں یا آپ کی بچت میں کتنی رقم ہے اس سے آپ کو حاصل ہونے والی رقم پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ یہ فنڈ تدفین کی فیس، آخری رسومات کی فیس (بشمول ڈاکٹر کے سرٹیفکیٹ کی قیمت)، تابوت، کفن یا تابوت (£300 تک) کی ادائیگی میں مدد کر سکتا ہے۔ اگر آپ کے جنازے کے دیگر اخراجات ہیں، تو آپ جنازے کے اخراجات کی ادائیگی کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

چائلڈ بینیفٹ اور دیگر ادائیگیاں

اگر آپ نے اپنے بچے کے لیے بینیفٹ حاصل کیے ہیں، یا تو ادائیگیوں یا آلات میں، یہ عام طور پر آپ کے بچے کی موت کے بعد کچھ ہفتوں تک جاری رہیں گے، لیکن مختلف قسم کے فوائد کے لیے وقت مختلف ہوتا ہے۔ یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ ان ایجنسیوں سے رابطہ کریں جو آپ کے فوائد فراہم کرتی ہیں، اور یہ ایک اچھا خیال ہے کہ اس میں تاخیر نہ کریں ورنہ آپ کو ضرورت سے زیادہ ادائیگی کی جا سکتی ہے اور آپ کو ضرورت سے زیادہ ادائیگیاں کرنا ہوں گی۔ حکومت اس کے بارے میں اپنی **ویب سائٹ** پر معلومات فراہم کرتی ہے۔

بچے کی موت کے بعد آٹھ ہفتوں تک چائلڈ بینیفٹ کی ادائیگی کی جاتی ہے، لیکن آپ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ آپ نے چائلڈ بینیفٹ آفس کو بتایا ہوا ہے کہ آپ کا بچہ فوت ہو گیا ہے۔ آپ فون یا ڈاک کے ذریعے ایسا کر سکتے ہیں۔ آپ اس کے بارے میں مزید **یہاں ان کی ویب سائٹ پر** جان سکتے ہیں۔

ان ایجنسیوں سے رابطہ کرنا مشکل ہو سکتا ہے، لہذا یہ ایک ایسا کام ہو سکتا ہے جس میں آپ کسی کو مدد کرنے کا کہیں۔

غور کرنے کی دوسری چیزیں

آپ کے بچے کی GP اور اسکول یا کالج کو صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور کے ذریعہ آپ کے بچے کی موت کی اطلاع بہت جلد دینی چاہیے تھی، لیکن کچھ خاندان ان سے براہ راست رابطہ بھی کرتے ہیں۔ آپ اپنی GP سے اپنے بچے کی موت کے بارے میں اپنے اور آپ کے خاندان کے ریکارڈ پر ایک جھنڈا لگانے کے لیے کہہ سکتے ہیں تاکہ آپ کو یہ بتانے کی ضرورت نہ پڑے کہ ہر دورے پر کیا ہوا ہے۔

ایسی دوسری جگہیں بھی ہو سکتی ہیں جہاں آپ کے بچے کی تفصیلات ہوں جیسے کہ بینک اور بلڈنگ سوسائٹیز، مقامی گروپس، مذہبی تنظیمیں، کلب، ڈینٹسٹ اور ماہر امراض جن کے بارے میں آپ کو کسی وقت مطلع کرنا پڑے گا۔
اگر آپ کسی بچے یا چائلڈ گروپس میں شامل ہوئے ہیں، جیسے کہ سپر مارکیٹ کلب یا آن لائن کلب، تو آپ کو انہیں بتانا ہوگا کہ آپ مزید معلومات حاصل نہیں کرنا چاہتے۔
بصورت دیگر، آپ کے بچے کی متوقع پیشرفت کے بارے میں پیشکشوں اور معلومات کے ساتھ آپ سے رابطہ جاری رہ سکتا ہے۔ میلنگ پریفرنس سروس اس سلسلے میں مدد کر سکتی ہے؛ **آپ یہاں آن لائن رجسٹر کر سکتے ہیں.**

اگر آپ کے بچے کی تصاویر سوشل میڈیا پر موجود ہیں تو آپ اپنی پرائیویسی سیٹنگز پر دوبارہ غور کریں، کیونکہ اگر یہ تصاویر عوامی طور پر دستیاب ہوں، تو آپ کی اجازت کے بغیر دوبارہ استعمال کی جا سکتی ہیں۔ اگر آپ کے بچے کے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس ہیں، تو آپ یا تو انہیں غیر فعال کر سکتے ہیں، انہیں 'میموریلائزڈ' اکاؤنٹ میں تبدیل کر سکتے ہیں یا 'لائیو' اکاؤنٹس کے طور پر چھوڑ سکتے ہیں۔ اکاؤنٹس تبدیل کرنے کے لیے، آپ کو اپنے رشتے کا ثبوت اور اپنے بچے کی موت کا سرٹیفکیٹ سوشل میڈیا فراہم کنندہ کو فراہم کرنا ہوگا۔

ملازمت پر واپسی ایسی چیز نہیں ہوسکتی ہے جس پر آپ اس مرحلے پر غور کر سکتے ہیں۔ **سوگوار والدین کے لیے معاوضہ شدہ رخصت** آپ اور آپ کے شریک حیات کو آپ کے بچے کی وفات کے بعد والے سال میں دو ہفتے تک کی چھٹی لینے کا حق دیتا ہے، لیکن آپ کی ملازمت بھی ہمدردانہ چھٹی کے بارے میں اپنا فیصلہ کر سکتی/سکتے ہے۔ آپ پہلے ہفتے کے لیے بیماری کی عدم موجودگی کی خود تصدیق کر سکتے ہیں اور پھر آپ کو بیماری کی چھٹی لینا جاری رکھنے کے لیے 'فٹ نوٹ' کے لیے اپنے جی پی سے ملنے کی ضرورت ہوگی۔ اپنے کام سے رابطہ کرنے کی کوشش کریں یا کسی اور سے پوچھیں، اگر آپ کو اپنے آجر کی پوزیشن اور بامعاوضہ چھٹی کے حق کے بارے میں مزید معلومات درکار ہوں۔

آپ کے لیے اور آپ کے وسیع خاندان کے لیے، بشمول آپ کے دیگر بچوں کے، جذباتی تعاون دستیاب ہے۔ اس رہنما کتابچہ کے آخر میں درج سوگواری امدادی تنظیمیں آپ اور آپ کے خاندان کے لیے کسی بھی وقت کھلی ہیں، چاہے آپ کو پہلے ہی کسی ہسپتال یا ہسپتال کے ذریعے مدد حاصل ہو۔ بیریومنٹ سپورٹ کئی مختلف طریقوں سے دستیاب ہے، چاہے آپ کال کرنے میں سب سے زیادہ آرام دہ محسوس کر رہے ہوں یا آپ ای میل کرنے، آن لائن رابطہ کرنے یا آمنے سامنے ملنے کو ترجیح دیں گے۔

اگر آپ کو کسی بھی وقت فوری مدد کی ضرورت ہو، تو **Samaritans** دن کے ہر گھنٹے میں دستیاب ہیں، **116 123** پر کال کریں۔

مزید معلومات کے لیے کہاں جائیں

بچوں کی اموات کے جائزے کا عمل اسے 'چائلڈ ڈیتھ ریویو – پیشہ ور افراد کے لیے عملی اور قانونی رہنمائی' میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اگر آپ اس عمل کے بارے میں مزید تفصیل چاہتے ہیں تو آپ اسے دیکھنا چاہیں گے۔

کورونرز کورٹس معاون خدمات

ایک رضاکارانہ معاون تنظیم جو کورونر کی عدالت میں انکوائری میں شرکت کرنے والے خاندانوں کو جذباتی اور عملی معاونت فراہم کرتی ہے۔ آپ **یہاں ان کی ویب سائٹ پر مزید معلومات حاصل کر** سکتے ہیں۔

پوسٹ مارٹم معائنہ

NHS پوسٹ مارٹم معائنوں کے بارے میں آن لائن معلومات فراہم کرتا ہے اور مزید تفصیلی معلومات کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ آپ **ان کی ویب سائٹ سے مزید معلومات حاصل کر** سکتے ہیں۔

غم کے اسباب کی معاونت

آپ کو مدد کی پیشکش کی جائے اور مقامی خدمات اور تنظیموں کو سائن پوسٹ کیا جائے جن سے آپ رابطہ کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ درج ذیل قومی تنظیمیں بھی مدد اور مشورہ پیش کر سکتی ہیں۔ یہ تمام تنظیمیں خاندانوں کو سوگواری معاونت فراہم کرتی ہیں، لیکن ہم کسی کی سفارش نہیں کر سکتے۔ آپ یہ بھی دیکھنا چاہیں گے کہ **نیشنل بیریوومنٹ الائنس** جو معیارات مقرر کرتا ہے جن کی طرف بعض تنظیمیں کام کرتی ہیں۔ یہ تجویز کردہ رابطے ہیں:

خوشحالی

قبل از وقت پیدا ہونے والے یا بیمار بچوں کے خاندانوں کے لیے معلومات اور معاونت۔

www.bliss.org.uk
020 7378 1122
hello@bliss.org.uk

خاندان کا خیال – سوگوار والدین کی معاونت
(Care for the Family – Bereaved Parent Support)

کسی بھی والدین کے لیے ہم مرتبہ سپورٹ جس کا بیٹا یا بیٹی کسی بھی عمر میں، کسی بھی حالت میں اور غم کے سفر میں کسی بھی مرحلے پر فوت ہوا ہو۔

https://www.careforthefamily.org.uk
0800 2081 029
mail@cff.org.uk

چائلڈ بیریویٹمنٹ یو کے (Child Bereavement UK)

خاندانوں کی مدد کرتا ہے اور پیشہ ور افراد کو تعلیم دیتا ہے جب کوئی بچہ یا بچہ فوت ہو جاتا ہے یا مر رہا ہے، یا جب کوئی بچہ سوگ کا سامنا کر رہا ہے۔

www.childbereavementuk.org
0800 02 888 40
helpline@childbereavementuk.org

بچوں کی اموات ہیلپ لائن (Child Death Helpline)

کسی بھی وجہ سے کسی بھی عمر کے بچے کی موت سے متاثرہ کسی کے لیے۔

www.childdeathhelpline.org.uk
0800 282986

ہمدرد دوست (The Compassionate Friends)

سوگوار والدین اور ان کے اہل خانہ کے لیے معاونت۔

www.tcf.org.uk
0345 123 2304
helpline@tcf.org.uk

لولابی ٹرسٹ (The Lullaby Trust)

کسی بچے یا چھوٹے بچے کی اچانک اور غیر متوقع موت سے متاثر ہونے والے کسی فرد کے لیے معاونت۔

www.lullabytrust.org.uk
0808 802 6868
support@lullabytrust.org.uk

SUDC-UK

کسی بھی ایسے خاندان کی حمایت کرتا ہے جس کے ایک سے اٹھارہ سال کے درمیان عمر کے بچے کی اچانک اور بغیر کسی فوری ظاہر سبب کے انتقال ہو گیا ہو۔

www.sudc.org.uk
07880 350942
info@sudc.org.uk

سینڈز (Sands)

کسی بھی بچے کی موت سے متاثر ہونے والے افراد کے لیے معاونت۔

www.sands.org.uk
0808 164 3332
helpline@sands.org.uk

میرا بچہ (A Child of Mine)

سوگوار خاندانوں کے لیے جذباتی اور عملی معاونت فراہم کرتا ہے۔

www.achildofmine.org.uk
01785 785 819
hello@achildofmine.org.uk

ٹوئنز ٹرسٹ (Twins Trust)

ایک سے زیادہ کی اموات سے متاثر ہونے والے ہر فرد کے لیے معاونت۔

https://twinstrust.org/bereavement.html
0800 138 0509
enquiries@twinstrust.org

Wish2

25 سال کی عمر تک کے کسی بچے یا نوجوان کی اچانک موت سے متاثر ہونے والے ہر فرد کو فوری اور مسلسل مدد فراہم کرتا ہے۔

www.2wish.org.uk
01443 853125
info@2wish.org.uk

کئی مفید تنظیمیں بھی موجود ہیں جو سوگوار خاندانوں کے لیے دستیاب متعدد چھوٹی، مخصوص اور مقامی تنظیموں کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہیں۔

آپ ایک ایسی تنظیم تلاش کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں جو آپ کی صورت حال پر خاص طور پر ذیل میں دی گئی فہرستوں میں سے کسی ایک کے ذریعے توجہ مرکوز کرتی ہے، جہاں آپ سوگواری معاونت کی تلاش کر سکتے ہیں جو آپ کی صورت حال سے مخصوص ہے۔ وہ دیگر خیراتی اداروں کی تفصیلات بھی درج کرتے ہیں جو آپ کی مدد کر سکتے ہیں:

چائلڈہڈ بیریومنٹ نیٹ ورک (The Childhood Bereavement Network)

سوگوار بچوں اور نوجوانوں کی مدد کرتا ہے

www.childhoodbereavementnetwork.org.uk

ایٹ اے لاس (At A Loss)

یوکے بیریومنٹ سوگ کی علامت اور معلومات کی ویب سائٹ

www.ataloss.org

دی گڈ گریف ٹرسٹ (The Good Grief Trust)

دوسرے خاندانوں کی ویڈیو کہانیاں اور مضامین پیش کرتا ہے جنہوں نے ایک بچہ کھو دیا ہے، دونوں چھوٹی عمر میں اور جوانی میں اور ان کی مدد کرنے والے پیشہ ور افراد کے اقدامات کا اشتراک کرتا ہے۔

www.thegoodgrieftrust.org

اسپانسرشپ کے لوگو

A Child of Mine
Supporting Bereaved Parents

Child Bereavement UK
REBUILDING LIVES TOGETHER

the lullaby trust

At a Loss.org
Helping the bereaved find **support**

sands
Saving babies' lives.
Supporting bereaved families.

National Bereavement Alliance

Bliss
for babies born premature or sick

NHS England

Childhood Bereavem Network

2wish

The Compassionate Friends

Child Death HELPLINE
We're here to listen

Twins trust.

Care for the Family

SUDC UK
Sudden Unexplained Death in Childhood
an affiliate of the SUDC Foundation

The good grief trust
Help & hope in one place

NHS England

نیشنل چائلڈ مورٹیلٹی ڈیٹا بیس (NCMD) ایک **NHS انگلینڈ کا فنڈ کردہ پروگرام ہے۔**

NCMD
National Child Mortality Database